ملنے کا پتہ :- دفتر جماعت اہل سنت - قلعہ قاسم خان - پیلی بھیت - یو - پی -

وما علینا الا البلاغ

مسلمانو تمھاری دین دنیا کی بھلائی اور سچی حقیقی خیرخواہی کیلئے یہ مبارک فتوائے امام اہل سنت قامع بدعت قالع ندویت ونیچریت مجدد مائہ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ اعلحضرت مولٰنا مولوی مفتی احمد رضا خانصاحب قادری برکاتی رضی اللہ تعالےٰ عنہ دربارہ کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس ہے جسمیں بدلائل قاہرہ ثابت کیا گیا ہے کہ اس میں شرکت اور کسی قسم کی امداد حرام اور سخت حرام ہے اسے بغور پڑھو اور اپنا بھلا چاہتے ہو تو اسپر عمل کرو نیز تمھارے مزید اطمینان کیلئے اس فتوے کی تائید وتصدیق میں مشاہیر علمائے ہند کے جلیل القدر فتوے مسمّٰی بہ

الدلائل القاہرۃ علی الکفرۃ النیاشرۃ

۱۳۳۵ھ

جسمیں مسلم لیگ کی شرکت ورکنیت وامداد واعانت کا حکم شرعی بھی واضح وآشکار

مؤلفہٗ

حامی سنت جناب حاجی قاسم میاں صاحب امام جامع گونڈل علاقہ کاٹھیاوار

حسب فرمائش اراکین انجمن تبلیغ صداقت بمبئی

پرنٹر سلطان حسین نے اپنے مطبع سلطانی واقعہ ایلپرحوالدار کی گلی بمبئی میں چھاپا اور

پبلشر

مفتی مصطفٰے خاں قادری فیض آبادی نے شائع کیا

ملنے کا پتہ :- دفتر انجمن تبلیغ صداقت - رحمت منزل - چاچا محلہ - کامیکر اسٹریٹ - بمبئی نمبر ۳

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین پرور و فقہائے نامور (کثرہم اللہ تعالیٰ ونصرہم) اس سوال میں کہ اس ملک کاٹھیاواڑ میں ایک مجلس بنام کاٹھیاواڑ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس یعنی کاٹھیاواڑ کے مسلمانوں کی تعلیمی مجلس قائم ہوئی ہے جسکے محرک و مختار متبعین و متعلقین علیگڈھ کالج ہیں ۲/ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء کو انکا پہلا جلسہ جوناگڈھ کاٹھیاواڑ مقام پر ہوا جسکا صدر ڈاکٹر ضیاء الدین احمد پروفیسر علیگڈھ کالج و سکرٹری منشی غلام محمد بیرسٹرایٹ لا کاٹھیاواڑ کی ایجنٹ علیگڈھ کالج و مؤید آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس اور واعظ مولوی سلیمان پھلواڑی جانشین جانان ندوہ مخذولہ قرار پائے اس کانفرنس کا مقصد بھی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا ہے جن میں بلا رعایت سنی ہر کلمہ گو رافضی۔ وہابی۔ نیچری۔ قادیانی۔ چکڑالوی وغیرہم رکن (ممبر) ہوسکتا ہے ایسی مجلس (کانفرنس) کو بعض مسلمان اپنی دینی و دنیوی ترقی کا سبب جانکر جان و مال سے امداد کرتے ہیں اور دینی مفسدہ و مضرت سے آگاہ نہیں اور بلا تفریق و رعایت اہل سنت تمام بدیدیوں مرتدوں مدعیان اسلام کو مسلمان سمجھکر رکن (ممبر) بنائیں بلکہ انکے صدر اور سکریٹری اور واعظ بنانے میں بھی خوفِ خدا نہ لائیں اور کوئی نصیحت کرے کہ ایسی نیچری مسلم کانفرنس خلافِ شرع شریف ہے تو یہ بہانا بتائیں کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لئے قائم کی گئی ہے جو ہمارا ملک تعلیم میں سب سے پیچھے ہے آیا سنیوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان و مال سے اُسکی مدد کرنا اُسکے جلسہ میں شریک ہونا بددین مرتدوں کو مسلمان سمجھنا اور ان سے میل جول پیدا کرنا اور اُن سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم رکھتا ہے وہ ہمارے ائمۂ دین (رحمہم اللہ تعالیٰ) وضاحت سے بیان کرکے ان سیدھے سادے مسلمانوں کو گمراہی کے گڑھے اور بددینوں کے ہتھکنڈوں سے بچاکر نعمائے دارین حاصل کریں۔ جواب آنے پر انشاء اللہ تعالیٰ اس استفتا کو چھپواکر اس ملک کاٹھیاواڑ و گجرات و برما وغیرہا جگہ پر بغرض اشاعت مسلمانوں میں عام طور سے تقسیم کیا جائیگا۔ فقط

تاریخ ۱۲ / محرم الحرام سنہ ۱۳۳۵ ہجریہ مقدسہ پنجشنبہ۔ راقم آثم خادم قاسم میاں عفی عنہ از مقام گونڈل علاقہ کاٹھیاواڑ

Marfat.com

اسی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے سالانہ جلسے مین جو ۳۰ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ء مین بمقام ڈھاکہ ہوا تھا اسی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے ممبرون نے پیر نیچر سر سید احمد خان علیگڈھی کے رفیق اور مشہور نیچری لیڈر نواب وقار الملک کے زیر صدارت آل انڈیا مسلم لیگ کو قائم کیا جو اوسوقت سے سنہ ۱۹۱۵ء تک تو انگریزوں کی وفادارانہ غلامی کرتی رہی سنہ ۱۹۱۶ء سے سنہ ۱۹۲۱ء تک ہندوؤں کی جان نثار و کنیز بے دام بنی رہی اور ہندو مسلم اتحاد کے نشے میں جھومتی رہی سنہ ۱۹۲۲ء سے سنہ ۱۹۲۴ء تک بالکل مُردہ پڑی رہی سنہ ۱۹۲۵ء سے ہندوؤں کے ساتھ جنگِ زرگری شروع کی مگر ساتھ ہی مسلمانانِ اہل سنت کو تمام کلمہ گو مرتدین و مبتدعین وہابیہ و نیچریہ و روافض وغیرہم کے ساتھ وداد بلکہ انقیاد بلکہ اتحاد کی دعوت دیتی رہی جسمیں اب تک سرگرم عمل ہے۔

آل انڈیا مسلم لیگ کے کرتا دھرتا اور عہدہ داران و اربابِ حل و عقد وہی لوگ ہوتے چلے آئے جو اوس نیچری آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے کرتا دھرتا و عہدہ داران و اربابِ حل و عقد رہے۔ اسکی صدارت ہمیشہ سر علی امام و سر آغا خان و ڈاکٹر انصاری و راجہ محمود آباد وغیرہم روافض و نیاچرہ کرتے چلے آئے حتیٰ کہ ستمبر سنہ ۱۹۱۷ء کے سالانہ اجلاسِ مسلم لیگ مین مشہور گاندھوی لیڈر محمد علی آنجہانی اسکے صدر ہوئے مگر جب وہ بوجہ ممانعت گورنمنٹ شریک نہ ہو سکے تو کرسی صدارت پر انکا فوٹو آویزان کر دیا گیا اور اب اس کے مستقل قائدِ اعظم مسٹر محمد علی جناح ہین جو مذہبًا اثنا عشری خوجے یعنی رافضی ہیں جنکو مسلم لیگ قائدِ ملتِ اسلامیہ یعنی دین اسلام کا پیشوا مانتی ہے (دیکھو مکتبہ مسلم لیگ بھنڈی بازار بمبئی کی شائع کردہ کتاب "قائداعظم محمد علی جناح" صفحہ ۹۳ تا صفحہ ۱۱۶- نیز صفحہ ۲۵۰) مسلمانانِ اہل سنت آج سے چوبیس برس پیشتر کے شائع شدہ اِس مبارک فتوے کو اب دوبارہ پھر بہ نگاہِ انصاف و ایمان دیکھین اور اِس مسلم لیگ کے متعلق خدا و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالےٰ علیہٖ و علیٰ آلہٖ وسلم کے احکام معلوم کریں اور ہدایت اللہ عزوجل کے ہاتھ ہے

اراکین انجمن تبلیغ صداقت۔ رحمت منزل۔ چھاچھ محلہ۔ کامبیکر اسٹریٹ۔ بمبئی نمبر ۳

الجواب

(۱) ایسی مجلس مقرر کرنا گمراہی ہے اور اُس میں شرکت حرام اور بدمذہبوں سے میل جول آگ ہے اور اُس بڑی آگ کی طرف کھینچکر لیجانے والا اللہ عزوجل فرماتا ہے واما ینسینک الشیطٰن فلا تقعد بعد الذکریٰ مع القوم الظٰلمین اور اگر تجھے شیطان بھلادے تو یاد آئے پر پاس

Marfat.com

نہ بیٹھ ظالمون کے۔ تفسیرات احمدیہ مین ہے دخل فیہ الکافر والمبتدع والفاسق والقعود
مع کلھم ممتنع اس آیت کے حکم مین ہر کافر و مبتدع اور فاسق داخل ہین اُن میں سے کسی کے
پاس بیٹھنے کی اجازت نہین۔ اللہ عز وجل فرماتا ہے ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار
ظالمون کی طرف میل کرو کہ تمھین آگ چھوئیگی صحیح مسلم شریف کی حدیث مین ہے حضور اقدس صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہین ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم اُن سے دور رہو اور اُنھیں اپنے
سے دور کرو کہین وہ تمھین گمراہ نہ کردین کہین وہ تمھین فتنہ مین نہ ڈالدین۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ
اللہ و رسول سے زیادہ کوئی ہماری بھلائی چاہنے والا نہین۔ جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
جس بات کی طرف بلائین یقیناً ہمارے دونون جہان کا اُس مین بھلا ہے اور جس بات سے منع فرمائین
بلاشبہ سراسر ضرر و بلا ہے مسلمان صورت مین ظاہر ہو کر وہ اُنکے حکم کے خلاف کی طرف بلائے یقین
جان لو کہ یہ ڈاکو ہے اسکی تاویلون پر ہرگز کان نہ رکھو رہزن جو جماعت سے باہر نکالکر کسی کو
لیجانا چاہتا ہے ضرور چکنی چکنی باتین کریگا اور جب یہ دھوکے مین آیا اور ساتھ ہولیا تو گردن
ماریگا مال لوٹیگا شامت اُس بکری کی کہ اپنے راعی کا ارشاد نہ سُنے اور بھیڑیا جو کسی بھیڑ کی
اُون پہنکر آیا اُسکے ساتھ ہولے ارے، مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمھین منع فرماتے ہین و
تمھاری جان سے بڑھکر تمھارے خیرخواہ ہین حریص علیکم تمھارا مشقت مین پڑنا اُن ک
قلب اقدس پر گران ہے عزیز علیہ ما عنتم واللہ وہ تم پر اُس سے زیادہ مہربان ہین جب
نہایت بھیتی ماں اکلوتے بیٹے پر بالمؤمنین رؤف رحیم ارے اُنکی سُنو اُنکا دامن تھام لو
اُنکے قدموں سے لپٹ جاؤ وہ فرماتے ہین ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم انسے دور
رہو اور اُنکو اپنے سے دور کرو کہین وہ تمھین گمراہ نہ کردین کہین وہ تمھین فتنہ مین نہ ڈالدین
ابن حبان وطبرانی وعقیلی کی حدیث مین ہے کہ فرماتے ہین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا تؤاکلو
ولا تشاربوھم ولا تجالسوھم ولا تناکحوھم واذا مرضوا فلا تعودوھم واذا ماتوا فلا
تشھدوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم اُنکے ساتھ کھانا نہ کھاؤ اُنکے ساتھ پانی نہ
اُن کے پاس نہ بیٹھو اُن سے رشتہ نہ کرو وہ بیمار پڑین تو پوچھنے نہ جاؤ مرجائین تو جنازہ
نہ جاؤ نہ اُنکی نماز پڑھو نہ اُن کے ساتھ نماز پڑھو امیر المؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ
نے مسجد اقدس نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مین بعد نماز مغرب کسی مسافر کو بھوکا پایا اپنے ساتھ کاشا

Marfat.com

خلافت مین لے آئے اُسکےلیے کھانا منگایا جب وہ کھانے بیٹھا کوئی بات بدمذہبی کی اُس سے ظاہر ہوئی فوراً حکم ہوا کہ کھانا اُٹھا لیا جائے اور اُسے نکالدیا جائے سامنے سے کھانا اُٹھوا لیا اور اُسے نکلوادیا سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کسی نے آکر عرض کی فلان شخص نے آپکو سلام کہا ہے فرمایا لاتقرئہ منی السلام فانی نبئت انہ احدث میری طرف سے اُسے سلام نہ کہنا کہ مین نے سُنا ہے کہ اُس نے کچھ بدمذہبی نکالی سیدنا سعید بن جبیر شاگرد عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو راستہ مین ایک بدمذہب ملا کہا کچھ عرض کرنا چاہتا ہون فرمایا مین سننا نہین چاہتا عرض کی ایک کلمہ اپنا انگوٹھا چھنگلیا کے سرے پر رکھکر فرمایا ولانصف کلمۃ آدھا لفظ بھی نہین لوگون نے عرض کی اسکا کیا سبب ہے فرمایا ان‌ہٰذا منہم ہے امام محمد بن سیرین شاگرد انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس دو بدمذہب آئے عرض کی کچھ آیات کلام اللہ آپکو سنائین فرمایا مین سُننا نہین چاہتا عرض کی کچھ احادیث نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سنائین فرمایا مین سُننا نہین چاہتا اُنھون نے اصرار کیا فرمایا تم دونون اُٹھ جاؤ یا مین اُٹھا جاتا ہون آخر وہ خائب و خاسر چلے گئے۔ لوگون نے عرض کی اے امام آپ کا کیا حرج تھا اگر وہ کچھ آیتین یا حدیثین سُناتے فرمایا مین نے خوف کیا کہ وہ آیات و احادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل لگائین اور وہ میرے دل مین رہ جائے تو مین ہلاک ہوجاؤن ائمہ کو یہ خوف تھا اور اب عوام کو یہ جرأت ہے ولاحول ولاقوۃ الاباللہ اور ایسی جگہ مال دینا وہی پسند کریگا جو دین نہین رکھتا یا عقل سے بہرہ نہین یکی نقصان مایہ دگر شماتت ہمسایہ۔ ہمسایہ کون وہ بئس القرین شیطان لعین کیسا خوش ہوگا کہ ایک ہی کرشمے مین دونون جہان کا نقصان پہنچایا مال بھی گیا اور آخرت مین عذاب کا بھی مستحق ہوا خسر الدنیا والاٰخرۃ ذٰلک ہو الخسران المبین دیکھو امان کی راہ وہی ہے جو تمھین تمھارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بتائی ایاکم وایاہم لایضلونکم ولا یفتنونکم اُن سے دور رہو انھین اپنے سے دور کرو کہین یہ تمھین گمراہ نہ کردین کہین یہ تمھین فتنہ مین نہ ڈالدین دیکھو نجات کی راہ وہی ہے جو تمھین تمھارے رب عزوجل نے بتائی فلاتقعد بعدالذکرٰی مع القوم الظٰلمین بھولے سے اُن مین سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہوجاؤ ان مضامین کی تفصیل مین تمام اکابر علمائے حرمین شریفین کا فتویٰ مسمّٰی بہ فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین اور عامۂ علمائے ہند کا فتویٰ مسمّٰی بہ فتاوی السنہ لالجام اہل الفتنہ اور فتاوی القدوہ اور النذیر الاحد اور التذییل المبین وغیرہا

Marfat.com

پچاس سے زائد کتابیں چھپکر شائع ہو چکیں اور ہدایت اللہ عزوجل کے ہاتھ ہے واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل و حسبنا اللہ ونعم الوکیل وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا ومولانا محمد وآلہ وصحبہ بالتبجیل واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر احمد رضا قادری



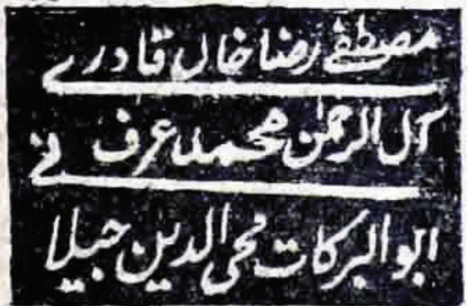
(۲) صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ محمد حامد رضا القادری البریلوی



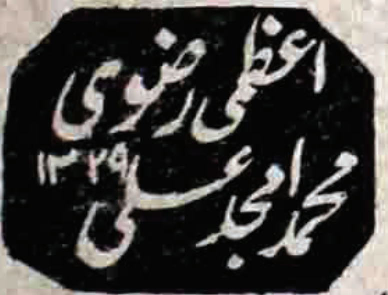
(۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح

حررہ مصطفیٰ رضا القادری البریلوی



(۴) الجواب ھو الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ابو العلا امجد علی الاعظمی الرضوی عفا عنہ



(۵) الجواب صحیح (محمد ظہور الحسین الفاروقی الرامپوری المدرس الاول مدرسہ اہل السنۃ والجماعۃ



(۶)



(۷) الجواب صحیح

فقیر محمد اللہ کمال الدین القادری البشاوری عفاعنہ

(۸) الجواب صحیح

محمد نعیم الدین عفاعنہ المعاصی

ناظم انجمن اہلسنت۔ چوکی حسن خان مراد آباد

(۹) الجواب صحیح

ابو نصر محمد یعقوب عفی عنہ حنفی قادری بلاسپوری

(۱۰) الجواب صحیح

محمد عبد الرشید مظفر پوری

(۱۱) الجواب صحیح

فقیر عزیز الحسن القادری الرضوی عفا اللہ عنہ ذنبہ الخفی والجلی

(۱۲) الجواب صحیح

رحم الٰہی مدرس مدرسہ اہل سنت

Marfat.com

(۱۳) الجواب صحیح
احمد حسین رامپوری عفی عنہ

(۱۴) الجواب صحیح والمخالف قبیح
محمد اکرام الدین بخاری واعظ الاسلام
خطیب و امام فی مسجد وزیر خان مرحوم لاہور

(۱۵) الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم
عبدالسلام غفرلہ ف دری اعظمگڈھی

(۱۶) الجواب صحیح
محمد رحیم بخش مظفر پوری

(۱۷) الجواب صحیح
فقیر محمد حامد علی عفی عنہ فاروقی الہ آبادی

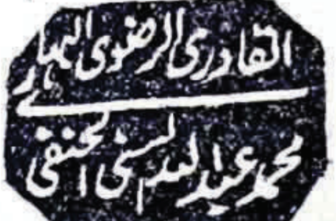
(۱۸) الجواب صحیح
سردار علیخان بریلی

(۱۹) اصاب من اجاب
محمد حسنین رضا البریلوی مدرس منظر اسلام مدرسہ
اہل سنت و جماعت بریلی

(۲۰) اصاب من اجاب
فقیر ابوالمظفر محمد ایوب غفرلہ اللہ الذنوب دربھنگوی

(۲۱) اصاب من اجاب ھو مرشدی الفاضل - اھل السنۃ والجماعۃ وانا اسلمہ ایضا ومن
البریلوی
محمد خلیل الرحمن بہاری صدیقی رضوی مدرس
مدرسہ منظر الاسلام

(۲۲) الجواب قد کتب الحق وھکذا مذھب
خالف ھذا فھو من الوھابیۃ
سید عبداللہ الرضوی البہاری ثم البریلوی



(۲۳) الجواب صحیح
عمر النعیمی المرادآبادی

(۲۴) **تصدیقات علمائے کلکتہ**

الحمد للہ موفق اھل السنۃ للاھتداء بھدی الائمۃ المجتھدین مصابیح الظلم وھداۃ الامۃ والصلوٰۃ والسلام علی خاتم النبیین سیدنا محمد بن عبداللہ قامع الکفرۃ والمبتدعین وعلی آلہ الطیبین الطاھرین واصحابہ البررۃ الکرام المتقین **اما بعد** فقد اطلعت علی ما تضمنہ ھذا الجواب المستطاب من الادلۃ الواضحۃ والبراھین الساطعۃ التی لا عذر لاحد بجھلھا کیف لا والکتاب والسنۃ یحرمان صریحا وتلویحا الاشتراک مع اھل البدع فی امر ما دینیا کان او دنیویا ونقل ما ورد فی ھذا المعنی یطول شرحہ والموفق یکفیہ ما نقلہ مولانا الامام الھمام فی الجواب والمخذول لا یکفیہ نقل الف کتاب منزلۃ من رب الارباب

قال الجلال في تفسير الآية التي نقلها مولانا حفظه الله وهي (ولا تركنوا) تميلوا (الى الذين ظلموا) بموادة او مداهنة او رضا باعمالهم (فتمسكم) تصيبكم (النار وما لكم من دون الله) اى غيره (من) زائدة (اولياء) يحفظونكم منه ثم لا تنصرون) تمنعون من عذابه انتهى قال العلامة الصاوى في حاشيته على الجلالين قوله الى الذين ظلموا) اى بالكفر والمعاصى (قوله بموادة) مصدر وادد كقاتل اى محبة (قوله او مداهنة) اى مصانعة فالمداهنة بذل الدين واصلاح الدنيا (قوله او رضا باعمالهم) اى في تزيينها لهم ولا ضير في الاحتجاج بظهرة الدنيا فان الله هو الرزاق ذو القوة المتين (قوله فتمسكم النار) اى لان المرء مع من احب (قوله يحفظونكم منه) اى من عذاب النار انتهت عبارته رضي الله عنه اقول قد تبين جليا ان الاية الشريفة صريحة في النهي عن محبة المبتدعين ومعاونتهم وتكثير سوادهم ومشاركتهم في امور الدين والدنيا معا سواء كانت بدعهم بدع كفر او عصيان على ان فيهم من بدعته مكفرة كالنيشرية ونحوهم ومن بدعته مفسقة كالوهابية فيما يتعلق بغير اصول الدين فالمسئول عنهم جامعون لبدع الكفر والفسق وعلى كل هم من الذين ظلموا انفسهم وقد قال صلى الله عليه وسلم من مشى مع ظالم فقد اجرم رواه الديلمي وقال عليه الصلاة والسلام من مشى مع ظالم ليعينه وهو يعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام رواه الطبراني وبالجملة فالآيات والاحاديث واقوال ائمة الدين وفقهاء المذاهب الاربعة في هذا المعنى يعسر حصرها وفيما اجاب به مولانا المجيب كفاية لمن القى السمع وهو شهيد والله وحده المستعان به على المبتدعة اولياء الشيطان۔

قاله ورقمه نقله بقلمه عبده المذنب احمد موسى المصري المنوفي امام وخطيب المسجد الجامع بكلكته

ترجمہ سب خوبیاں اللہ کو جس نے اہل سنت کو توفیق بخشی کہ ائمہ مجتہدین کی پیروی کریں کہ وہ تاریکیوں کے چراغ اور امت کے راہنما ہیں اور درود و سلام سب نبیوں کے ختم کرنیوالے ہمارے سردار محمد بن عبد اللہ پر کہ کافروں اور بدمذہبوں کی بیخکنی کرنیوالے ہیں اور انکی آل طیب و طاہر اور انکے اصحاب نیک و بزرگ و پرہیزگار پر ـــــ بعد حمد و نعت میں مطلع ہوا اُن دلائل ظاہرہ اور براہین روشن پر جنپر یہ جواب مشتمل ہے کہ وہ ایسے نہیں کہ کوئی انکو نہ جاننے میں معذور رہ سکے کیونکہ نہ ہو قرآن و حدیث صراحۃً و اشارۃً بدمذہب کی شرکت کو حرام بتلاتے ہیں کسی معاملہ میں ہو دینی ہو خواہ دنیوی اور جو اس بارہ میں وارد ہوا اُسکا نقل کرنا طویل شرح چاہتا ہے اور جسے توفیق ملی اُسے وہ کافی ہے جسے ہمارے مولیٰ امام عالی ہمت نے نقل کیا۔ اور جسے خدا نے بے مدد چھوڑا اسکے لیے خدا کی

Marfat.com

اُتاری ہوئی ہزار کتاب کا نقل کردینا بھی کافی نہیں۔ جس آیت کو مولٰنا نے
نقل فرمایا اُس کی تفسیر مین امام جلال الدین فرماتے ہین ظالمون کی طرف
نہ جھکو کہ اُن سے دوستی یا چکنی چپڑی بات کرو یا اُن کے اعمال پر راضی ہو
کہ تمھین آگ پہنچے گی اور خدا کے سوا کوئی تمھارا مددگار نہین کہ اُس سے
تمھین بچائے پھر تمھاری مدد نہ ہوگی کہ اُس کے عذاب سے روک دیے جاؤ
انتہٰی علامہ صادی جلالین کے حاشیہ مین لکھتے ہین کہ ظالم سے مراد عام
ہے کافر ہوں یا فاسق، مداہنت کے معنے کارستانی اور دین دیکر دنیا
سنوارنی ان کے اعمال پر راضی ہونا یعنی اُن کی زینت بڑھانا۔ اور ضرورت
دنیا کے ساتھ حجت لانا یہ عذر مسموع نہین کہ اللہ ہی روزی دینے والا مضبوط قوت
والا ہے۔ تمھین آگ چھوئیگی اس لیے کہ آدمی اسی کے ساتھ ہے جس سے محبت رکھے۔ مین
کہتا ہون کہ بدمذہبون کی محبت اور انکی اعانت اور اُنکی جماعت بڑھانے اور انکی
دینی و دنیوی شرکت سے ممانعت مین یہ آیت شریفہ صریح ہے خواہ ان کی بدمذہبی کفر کی حد
کو پہنچی ہو یا معصیت کو۔ علاوہ اسکے ان میں وہ ہین جنکی بدمذہبی کفر تک پہنچی
ہوئی ہے جیسے نیچری وغیرہم اور وہ ہین جنکی بدمذہبی میں فسق ہے جیسے وہ وہابیہ
جنکی وہابیت کا تعلق اصول دین کے ساتھ نہ ہو۔ تو جنکے بارے مین سوال ہے
جامع بدعت کفر و فسق ہین اور ہر تقدیر پر وہ ان لوگون مین ہین جنھوں نے اپنی
جانون پر ظلم کیا اور بیشک نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ظالم کے ساتھ
چلا اُس نے جرم کیا۔ اس حدیث کو دیلمی نے روایت کیا اور حضور علیہ الصلاۃ والسلام
نے فرمایا جو ظالم کے ساتھ چلا کہ اسکی اعانت کرے اور جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے تو وہ اسلام

سے نکل گیا اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا حاصل کلام آیات واحادیث اور ائمہ دین اور چاروں مذہبون کے فقہا کے اقوال اس بارے مین اتنے ہین کہ اُنکا شمار مشکل ہے اور مولانا مجیب کے جواب مین کفایت ہے اُس کے لیۓ جو کان لگاۓ اور دل سے حاضر ہو اور ایک اللہ سے مدد چاہی جاتی ہے بدمذہبون پر کہ شیطان کے دوست ہین اسے اپنے مونھ سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اُسکے بندہ گنہگار احمد موسیٰ مصری منوفی نے کہ مسجد جامع کلکتہ کا امام و خطیب ہے۔

(۲۵) الجواب صحیح

محمد لعل خان عفی عنہ

محمد لعل خان منشی

نائب صدر انجمن اصلاح عقائد و مدرس عثمانیہ اہل سنت و جماعت

نمبر ۲۲ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

(۲۶) الجواب موفق بالصواب

ابوابراہیم محمد اسمٰعیل بہاری مدرس اول مدرسہ فیض عام اہل سنت وجماعت سیالدہ کلکتہ

مدرسہ فیض عام
اہل سنت والجماعت

(۲۷) اقول وباللہ التوفیق ما تقرر ھکذا المجالس بین یدی سید الانبیاء والمرسلین واصحابہ واولیائہ الکاملین والعلماء المحققین والمدققین فی حین من الآن والاوان الحسرۃ فیہ ان الرجال فھموا ان فیہ اتساع الاسلام والامر لیس ھکذا وکلہ من فتور عقلہم ونقص ایمانہم واللہ الموفق للصواب والیہ المرجع والمآب۔ حررہٗ سید علی حسن بہاری غفرلہ الباری

ترجمہ۔ میں کہتا ہون اور خدا ہی سے توفیق ہے کہ ایسی مجلس کا تقرر نہ حضور سید المرسلین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے زمانہ مین ہوا نہ صحابہ و اولیاء علماے محققین و مدققین کے زمانون مین افسوس کی بات ہے کہ لوگون نے سمجھ رکھا ہے کہ اسلام کی اس مین اشاعت ہے حالانکہ یہ بات نہیں۔ یہ سب انکی عقلون کا فتور اور ایمان کا نقصان ہے اور اللہ صواب کی توفیق دینے والا ہے اور اسی کی طرف مرجع و بازگشت ہے

(۲۸) الفتاوی التی صدرت من العلماء الکرام لاریب فیہ الشرکۃ فی ھذا المجلس بدون من طرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان لیس فیہ رائحۃ الاسلام ولو کان فی

Marfat.com

بادی النظر فارجو من اللہ تعالیٰ ان یبعد نا من الشین والفتن و یحفظنا من البلاء والمحن ویثبتنا ربیتنا علی ملۃ رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ العظیم ۔ فقط

کتبہ الراجی لطرایان فیضان الباری

حکیم سید محمد راحت حسین بہاری عفی عنہ مہتمم مدرسہ فیض عام اہل سنت وجماعت سیالدہ کلکتہ

(مہر: سید محمد راحت حسین بہاری عفی عنہ)

ترجمہ جو فتوے علمائے کرام کی جانب سے صادر ہوئے اُن میں کچھ شبہہ نہیں ۔ اس مجلس مین شرکت رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے طریقہ سے دُوری ہے گو اس مین اسلام کی تُوہنگ نہین اگرچہ بظاہر ہو ۔ مین اللہ تعالیٰ سے اُمید کرتا ہون کہ ہمکو بُرائیوں اور فتنوں سے دُور رکھے اور بلاؤ اور محنتوں سے محفوظ رکھے اور اپنے رسول کریم اور انکی آل واصحاب بزرگ کی ملت پر ہمین ثابت رکھے اور اُسی پر ہمین موت دے ۔

(۲۹) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؛ حامداً ومصلیاً ؛ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ خلاصہ کلام اگر محبوب بنناہو تو اتباع شریعت سے کام لو اور ایسے خلاف مجالس سے پرہیز کرو کہ جسمین شرکت بھی منع ہے تو کجا امداد مالی واللہ الہادی ۔ ان لوگون کی باتین اور لسانی سے دام فریب مین مت آؤ ۔ جیسا کہ فتوے مین تحریر ہے وہی درست ہے مولیٰ تعالیٰ عمل کی توفیق دے اس فتوے پر کچھ اور حوالہ دینا اپنی کم لیاقتی کا ثبوت ہے ۔ ذٰلک کذٰلک انا صدق لذلک

حررہ مور ضعیف فخر الحسن قادری غفرلہ مدرس عربی مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۰) التائید والشرکۃ فی مثل ہذہ المجالس بل المیلاد ون الیہا مالیا کان اوبدنیا بدلیل الکتاب والسنۃ وفقہ امام الائمۃ ممتنع ۱۲

الراقم فقیر ابو نعیم محمد ابراہیم عفی عنہ سلہٹی مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

ترجمہ ایسی مجلسون کی شرکت بلکہ میلاد ن خواہ مالی ہو یا بدنی بدلیل قرآن و حدیث و فقہ امام اعظم حرام ہے

Marfat.com

(۳۱) قد اصاب ما اجاب

مولانا العلام مجدد المائۃ الحاضرۃ

مصباح الدین احمد عفا عنہ

مٹیا برج کلکتہ

(۳۲) الجواب صحیح والمجیب مصیب

محمد فضل الرحمن غفرلہ المنان - مٹیا برج کلکتہ

(۳۳) البتہ بدعقیدے کے لوگوں سے پرہیز واجب ہے

محمد اسمٰعیل عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ

تصدیقات علمائے جبل پور

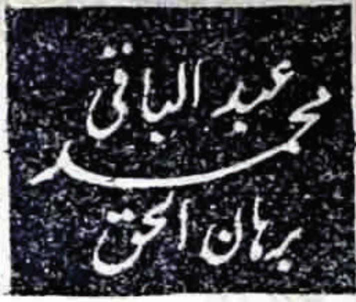
(۳۴) باسمہ سبحٰنہ وتعالیٰ عزجل

اعلیحضرت امام اہل سنت مجدد مائۃ حاضرہ بحر العلوم علامہ محقق بریلوی مسلمہ اللہ القوی کا یہ مبارک فتوے جو گونڈل کاٹھیاوار سے ہمارے پاس بغرض تصدیق بھیجا گیا ہے اور اسوقت ہمارے پیش نظر ہے مسئلہ مستفسرہ مین یہ مقدس فتوے اعلیٰ نصوص شریعت و فصوص حقیقت کا جامع سراپا حجت قاہرہ۔ اسکا ہر جملہ ہر فقرہ روشن دلیل و برہان۔ حق وہدایت کا مہر درخشان۔ ہم ایسون کی طرف مراجعات اور ہمارے مزید افادات سے مستغنی ہے اسکے قبول وتسلیم مین وہی شخص تامل کر سکے گا جو دین وایمان سے بے سروکار۔ حق وہدایت وسبیل مؤمنین سے بیزار۔ ندوہ مخذولہ کا فضلہ خوار وہابیت ونیچریت سے ہمکنار۔ اشرار اہل بدع ونار سے ہو۔ میرے نزدیک اس نورانی فتوے پر ہم ایسون سے اضافہ چاہنا۔ یا بضمن تصدیق۔ تحریر کلمات توثیق و تائید کا خواستگار ہونا نصف النہار کے چمکتے ہوئے آفتاب کے آگے چراغ رکھوانا ہے۔ ہم اسوقت محض اپنے بعض محبان حضرات اہل سنت کی مخلصانہ استدعا پر مجبور ہو کر تعمیلاً للحکم۔ اس محترم فتوے کی تصدیق مین صرف اسقدر عرض کر دینا کافی سمجھتے ہین۔ ان ھذا الجواب ھو الصراط المستقیم وسبیل الشرع القویم والحمد للہ الرب الرحیم وعلی حبیبہ ونبیہ الکریم وآلہ وصحبہ افضل الصلاۃ والتسلیم واللہ سبحٰنہ وتعالی اعلم وعلمہ عز مجدہ اتم واحکم

Marfat.com

كتبه

الفقير عبد الباقي محمد



برهان الحق الرضوي الجبلفوري غفرله

(۳۵) ان هذا لهو الحق المبين - ومن اعتصم به فقد هدى الى الصراط المستقيم المستبين - قلما يوصل اليه - فضلا عن المزيد عليه - فنسئل الله تعالى ان يثبتنا على الكتاب و السنة وان يميتنا على الايمان ويدخلنا به الجنة - امين - والحمد لله رب العلمين وصلے الله تعالى على حبيبه سيد المرسلين محمد واله واصحابه اجمعين

كتبه الراجي عفو ربه عبد السلام السني الحنفي القادري الرضوي الجبلفوري غفرله



تصدیقات علمائے بہار

(۳۶) بسم الله الرحمن الرحيم — الله رب محمد صلى عليه وسلما

فقیر بارگاہ رضوی عبید المصطفیٰ محمد ظفر الدین بہاری میپروی غفر لہ خادم اول مدرس اول مدرسہ عالیہ سہسرام ناصر الحکام اس مبارک سراپا ہدایت فتوے کی تائید و تصدیق کرتے ہوئے (نہ معاذ اللہ اس خیال سے کہ اپنی تصدیق سے اس فتوے کو زینت دوں بلکہ حسب ارشاد احباء اس نیت سے کہ اپنی تصدیق کی اس فتوے سے عزت افزائی کروں) عرض گزار ہے کہ بلاشبہہ اس قسم کی انجمنیں جسطرح دینی مضرتوں کی جالب گناہ کی موجب ہیں یونہیں دنیوی حیثیت سے بھی اصلا مفید نہیں سوا اسکے کہ غریب مسلمانوں کا بہت سا روپیہ صرف ہونے پر تین دن کی دل لگی رہے نئی نئی صورتیں دیکھنے میں آئیں کچھ لکچر اور تقریر کا لطف ہے الا ماشاء اللہ خیر صلا - بہت بڑا کارنمایاں اس قسم کی انجمنوں کا رزولیشن پاس کرنا ہے جب روداد دیکھئے یہی لکھا ہے یہ پاس ہوا وہ پاس ہوا

مگر ان عقلمندون کو اسکی خبر نہین کہ اس زمانہ مین آدمی پاس ہو کر تو کچھ کر نہین سکتا رزولیشن پاس ہو کر کیا کریگا۔ کہنے سے کام نہین چلتا کرنے کی ضرورت ہے سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہین الطیور تصیح ولا تفعل والبازی یفعل ولا یصیح چڑیان چین چین کرتی ہین اور کچھ کرتی نہین اور باز کرتا ہے چین چین نہین کرتا ہے اگر واقعی قومی ترقی مقصود ہے تو یہ تقریرات اور رزولیشن ہرگز کچھ فائدہ نہین پہنچا سکتے کام کرنیکی ضرورت ہے اور اُسکا آسان طریقہ یہ ہے کہ اسوقت زیادہ نہین تو مسلمان صرف اُنھین چار باتون پر کاربند ہو جائین جو رسالہ مبارکہ تدبیر صلاح و نجات و فلاح ۱۳۳۲ھ مین مذکور ہین پھر دیکھیے قوم کی کیسی ترقی ہوتی ہے اور اُنکا آفتاب کسطرح بالائے افق ترقی بکمال اوج تابان ہوتا ہے۔ اور اگر غور کیا جائے تو ان تمام رزولیشنون مین بیکار امور اور رونا دھونا فلان کے مرنے پر رنج فلان کی موت پر سوگ اور فلان کے انتقال پر ملال اور فلان کے عطیہ پر واہ واہ اور فلان کو فلان خطاب ملنے پر اظہار مسرت سے قطع نظر کرکے سب کا لب لباب شاہراہ پر چلنے والون کے بیچ دن مین چراغ جلانا اور روز روشن مین روشنی کرنے کی ہدایت کرنا ہوتا ہے یعنی قوم ترقی مین سب سے پیچھے ہے اسلیئے آگے بڑھو یعنی انگریزی پڑھو حالانکہ زمانہ کی گردش سے انگریزی کی طرف لوگون کا میلان طبعی و عقلی اس حد تک پہنچا ہوا ہے کہ اگر اُنکو دھکے دیکر بھی باہر کیا جائے تو ہرگز ٹلنے والے نہین پڑھنے والون کے لیے باوجودیکہ عربی مذہبی تعلیم مین ہر طرح کی آسانیان اور کارآمد نتائج ہین مگر پھر بھی سیکڑے مین ۱۵ کو اسکی طرف توجہ نہین اور باوجود سیکڑون ہوا ت ہزارہا دقت و زحمت کے انگریزی پر لوگ گرے پڑتے ہین پھر ایسی حالت مین خاص اس غرض کے لیے انجمن قائم کرنا دنیوی حیثیت سے بھی تحصیل حاصل اور تضییع اموال و محاصل کے سوا اصلا مفید نہین اللّٰھم وفقنا لما تحب وترضی وصلی اللہ علی المصطفی المرتضی وعلی آلہ وصحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم یا احمد رضا۔

Marfat.com

کتبہ عبدہ العاصی ظفر الدین البہاری
عفی عنہ بمحمدن المصطفیٰ النبی الامی

سنی حنفی قادری رضوی
عبد المصطفیٰ ظفر الدین احمد

(۳۷) لاریب فیه فلیتنافس المتنافسون

وانا عبدہ محمد ابو الحسن السہسرامی

مدرس دوم مدرسہ عالیہ

المرقوم ۷ فروری ۱۹۱۷ء

(۳۸) الجواب صحیح

ابو صالح ظہیر الدین احمد فریدی بمورخہ ۷ فروری ۱۹۱۷ء

روز چہارشنبہ (انچارج مدرس دوم مدرسہ عالیہ)

(۳۹) المجیب مصیب

فرخندہ علی عفی عنہ مدرس چہارم

مدرسہ سہسرام

(۴۰) قد اصاب من اجاب

کمترین فہیم الدین عفی عنہ مدرس پنجم عربی

(۴۱) لقد اصاب المجیب واللہ اعلم بالصواب

محمد یحییٰ مدرس مدرسہ عالیہ سہسرام المرقوم ۷ فروری ۱۹۱۷ء

(۴۲) الجواب صحیح

سید عبد الرشید مدرس مدرسہ شمس الہدیٰ بانکی پور

سنی حنفی قادری ۱۳۲۲
عبد الرشید عظیم آباد

(۴۳) قد اصاب فی ما اجاب مولی العلماء امام الفقہاء مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین بطول بقائہ فی ہذہ المسئلۃ بان التائید والشرکۃ والحضور فی مثل ہذہ المجالس القبیحۃ حرام والمعاونۃ فیہا اثم والمقاربۃ فیہا سم قاتل للایمان .... وفقنا اللہ تعالیٰ ایانا وجمیع المومنین للمفارقۃ والاجتناب عن مثل ہذا المجلس والتائید والشرکۃ فیه

حررہ فقیر الی سید المرسلین ذی المنن المدعو بہ سید محمد ضیاء الدین حسن الحنفی السنی الرحمتی البہاری عفا عنہ الباری

ابو الذکا سید شاہ ضیاء الدین حسنی قادری ...

Marfat.com

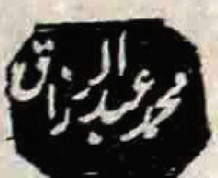
ترجمہ:۔ عالموں کے پیشوا فقہا کے امام اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ ان کی بقائے درازسے مسلمانوں کو بہرہ یاب کرے اس مسئلہ میں جو جواب دیا ٹھیک دیا کہ اس جیسی بری مجلس کی تائید اور شرکت اور اس میں حاضری حرام ہے اور اس کی اعانت گناہ اور اس میں قریب ہونا ایمان کیلئے زہر قاتل .... اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو توفیق دے کر اس سے جدا رہیں اور ایسی مجلس سے اور اس کی تائید و شرکت سے بچیں۔

(۴۴) اصاب من اجاب۔ فقیر محمد رحیم بخش حنفی قادری رضوی مدرس اول مدرسہ فیض الغربا آرہ

تصدیقات علمائے کانپور

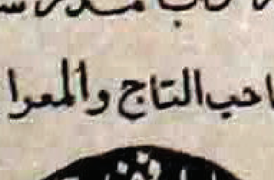
(۴۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح ومثاب نمقہ الفقیر الی اللہ تعالیٰ عبید اللہ عفا عنہ ماجناہ المدرس بالمدرسۃ فیض احمدی فی الکانفور

(۴۶) اصاب من اجاب واللہ سبحنہ اعلم بالصواب حقیق بان یکتب بالذہب علی القرطاس نمقہ محمد عبدالرزاق عفی عنہ



المدرس مدرسۃ امداد العلوم فی الکانفور

(۴۷) الجواب صحیح والمجیب نجیح حررہ الفقیر الی اللہ المنان المدعو محمد سلیمان الحنفی السنی النقشبندی المجددی الافاقی فضل رحمانی المدرس بالمدرسۃ دار العلوم فی الکانفور غفر لہ ولمشایخہ الغفور بحرمۃ صاحب التاج والمعراج واللواء المسعود فی المقام المحمود علیہ وآلہ واصحابہ



الصلاۃ والسلام من الملک المعبود

(۴۸) اصاب من اجاب واللہ اعلم بالصواب۔ العبد فقیر محمد غفر لہ الصمد

المدرس مدرسۃ احسن المدارس کانپور

تصدیقات علمائے سندھ حیدرآباد

(۴۹) فاضل مجیب نے جو تحریر فرمایا ہے وہ صحیح اور حق ہے واقعی اس قسم کی مجالس اور جو لوگ

Marfat.com

اہل بدعت وہوا سے ہیں اُن سے دور رہنا ضرور چاہیے اس واسطے کہ انکی ملاقات اور انکی مجالس مین جانا علامت ضعف ایمان اور آئندہ کو منجر طرف الحاد کے ہے نعوذ باللہ من ذلک اللهم احفظنا منهم بجاہ نبیک المصطفیٰ و رسولک المرتضیٰ آمین یارب العلمین احقر العباد نور محمد السندی الحیدرآبادی

نور محمد ۱۳۲۷ سنت جہان روشن

تصدیقات علمائے محمود آباد ضلع سیتاپور

(۵۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علےٰ من لا نبی بعدہ اما بعد بیشک ایسی مجلس مقرر کرنا جہنم خریدنا اور سخت حرام و ناروا ہے مسلمان کی ترقی ہرگز اس میں نہیں۔ ایک صحیح واقعہ پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور سید عالم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور چٹائی پر آرام فرماتے ہیں کہ اُس کے نشان بدن اقدس پر ظاہر ہو رہے ہیں امیر المومنین کو بے اختیار رونا آگیا عرض کی یارسول اللہ قیصر و کسریٰ کافران مجوس و نصاریٰ اُس ناز و نعمت میں اور حضور اللہ کے رسول اس تکلیف و محنت میں فرمایا اے عمر کیا تو راضی نہیں کہ اُنکے لیے دنیا ہو اور ہمارے لیے آخرت خود امیر المومنین فاروق اعظم باوصف فتوحات عظیم کے جب بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں وہاں کے پادریوں نے آپکو دیکھنے کے لیے بلایا تھا حالت یہ ہے کہ پیش دشمنان اونٹ پر غلام سوار اور خباب کے دست اقدس میں اونٹ کی مہار بدن مبارک پر چمڑے کا کرتا جس میں متعدد پیوند اگر ایسی مجلس کے لوگ جو درج سوال ہیں اور جان و مال سے انجمن ظلم میں شرکت کو نیاز ہیں حضرات صحابہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھتے کس طرح ہنستے اور احمق سمجھتے بلکہ دل میں تو اب بھی کہتے ہونگے کہ وہ ریگستانی جفاکش ناز و نعمت کے مزے کیا جانیں یہ لطف عجیب اور نظم و ترتیب و آراستگی و تہذیب کچھ دانایان یورپ ہی کو نصیب ان خیالات فاسدہ کے دل میں نہ آنیکے لیے ہمارے سلطان ہفت کشور شافع روز محشر صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لا تجالسوھم الخ ان کے پاس نہ بیٹھو انسے دور رہو انھیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ

Marfat.com

تمھیں بہکا نہ دیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈالدیں معاذاللہ کہیں حضور کے خیالِ مقدس میں یہ بات نہ آئی تھی کہ ہمارے میل جول سے بدمذہب ہدایت پائیں گے راہ راست پر آئیں گے نہیں یہ منع فرمانا حضور کا از راہِ شفقت تھا۔ جس طرح شفیق باپ از راہ مہربانی اپنی پیاری اولاد کو آوارہ مزاجوں اور بدمعاشوں کی صحبت و میل جول سے روکے۔ یہ چند حرف فقیر نے محض زبدۃ ارباب سنت و عمدۃ اصحاب جماعت اخی محی الدین قاسم میاں صاحب کے فرمانے سے لکھے ورنہ امام اہل سنت مجدد مأتہ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ حماہ اللہ تعالیٰ عن الشر والاعداء کے نورانی کلمات عوام تو عوام خواص کیلیے کافی ہیں مسلمانوں کو اسپر عمل کرنا چاہیے اور فقیر ضعیف کو بھی دعائے خیر سے یاد کرنا چاہیے ختم اللہ لنا ولکم بالخیر والحسنیٰ ووفقنا لما یحب ویرضیٰ وحشرنا فی ظلال حمایات الاولیاء المقربین وتحت لواء سید المرسلین وصلے اللہ تعالے وسلامہ علی خاتم النبیین محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔ محمد اسمعیل سنی حنفی قادری محمود آبادی الحال پیش امام ۔۔۔ دہلی

(۵۱) ذالک کذالک

رجب علی مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد

(۵۲) ذالک کذالک

خادم طلبہ محمد عبد اللطیف مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد و پیش امام جامع مسجد محمود آباد

تصدیق حامی سنت ماحی بدعت جناب مولٰنا مولوی عبد الرحیم صاحب احمد آبادی زیدت مکارمہم

(۵۳) الجواب صحیح کتبہ عبد الرحیم بن پیر بخش السنی الحنفی القادری النقشبندی الاحمد آبادی المدرس الاول فی المدرسۃ القادریہ

عبد الرحیم ۱۳۱۵

تصدیق ناصر سنت قامع بدعت مولٰنا مولوی ابو المساکین محمد ضیاء الدین صاحب زید مجدہم

(۵۴) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ العزیز الکریم والصلاۃ والسلام علی حبیبہ الرؤف الرحیم

Marfat.com

فتوائے مبارک فرستادۂ ناصر ملت حقہ۔ ناشر سنت سنیہ۔ قاطع اعناق بدعات شنیعہ۔ قامع بیخ محدثات قبیحہ سرشکن فرق باطلہ من الندویہ والوہابیہ والنیاچرہ۔ ماحی کفر و طغیان۔ حامی دین و ایمان جناب قاضی قاسم میاں امام جامع شہر گونڈل متعلق کاٹھیاوار صانہ المولیٰ الستار عن شرور الاشرار فقیر کی نظر سے گزرا خلعت صدق و صواب سے آراستہ۔ زیور رشد و ہدایت سے پیراستہ پایا ٩

جو کچھ لکھا ہے اس میں سراسر صواب ہے ۔۔۔ اثبات مدعا پہ حدیث و کتاب ہے
ہر لفظ اس کا گوہر کان رشاد ہے ۔۔۔ ہر سطر اسکی راہِ حصول مراد ہے

کیونکر نہ ہو یہ تحریر فرمایا ہوا اُس بے نظیر کا ہے جسکا مثیل آج دنیا میں ملنا مشکل۔ جو فاضلوں کا فاضل جسکا فتوے تمام روئے زمین پر جاری۔ جس کے فیوض و برکات ہر گوشۂ عالم میں ساری۔ جو اُستادوں کا اُستاذ مسلم۔ ہر عالم سے اعلم مفتیوں کا سرتاج اکرم۔ سنیوں کا امام معظم۔ گلزار سنت کو شاداب فرمانیوالا داغ بدمذہبی و بدعت کا مٹانے والا۔ درخت کفر و شرک کا قاطع۔ شریعت و طریقت کا جامع جسکا تمام ہندوستان مدح خواں۔ جسکی توصیف میں علمائے حرمین طیبین رطب اللساں۔ گمراہوں کا راہنما ہمارا آقا۔ ہمارا مولیٰ۔ ہمارا سردار۔ متقی و پرہیزگار۔ حکیم اُمت۔ اعلیحضرت مولوی مفتی **احمد رضا خاں** صاحب ادام فیضہ اللہ الواہب یہ مسئلہ کیا ہی بہت بڑی کسوٹی حق و باطل کے پرکھنے سنی و بدعتی کے جانچنے کی ہے۔ جو صاحب اسکو پڑھکر یا سنکر بخندہ پیشانی تصدیق فرمائیں حق جانیں حق مانیں اُن کا حشر اہل سنت میں شمار۔ ورنہ اہل بدعت و کلاب اہل النار میں معدود ہوں گے۔ ہمارے سنی بھائیوں پر لازم کہ ایسی مجلس ایسی صحبت سے بچیں۔ ایسے لوگوں سے خلط ملط ہرگز پیدا نہ کریں۔ یہ بہت بڑے شاطر و عیار ہوتے ہیں وہ وہ سبز باغ دکھاتے ہیں کہ خواہ مخواہ آدمی اُن کا کلمہ پڑھنے لگتا ہے جب اُس کا دل اپنی طرف لبھا لیا اور اپنا مطیع و مسخر بنا لیا۔ پھر اس کا ایمان دھن دولت سب کچھ چھین لیا دونوں جہان کے ٹوٹے میں ڈالدیا و باللہ التوفیق وھو یھدی من یشاء الیٰ صراط مستقیم والصلاۃ والسلام علیٰ حبیبہ الکریم وآلہ وصحبہ اجمعین آمین

حررہ محمد ضیاء الدین المکنیٰ بابی المساکین عفی عنہ

Marfat.com

تصدیق عالم جلیل فاضل نبیل جناب مولٰنا مولوی سید دیدار علی صاحب الوری مفتی آگرہ

(۵۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم

بلاشبہ اس نازک وقت میں بہت سے علما درویش طلب دنیائے دنی میں اتباع سنت ترک کرکے اتنے دنیادار بنگئے ہیں کہ کوٹ پتلون والوں میں اُن کی سی کہہ کر اُن سے دنیا حاصل کرتے ہیں۔ اہل سنت میں لباس سنت پہنکر بزرگان دین مثل حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہٗ و مولنا فضل الرحمن صاحب قدس سرہٗ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں اُن میں ال کر اُن کو گمراہ کرتے ہیں۔ جن کا سبق ہمہ تن دُنیا ہی دنیا ہے گو اہل دین اور بانی شریعت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ مسلمانوں کی صورت بھی نہ رہے ہمارے طریق سنت چھوٹ جائیں فقط برائے نام مسلمان رہ جاویں مگر تحصیل دنیا میں غیر قوموں سے پیچھے نہ رہیں ایسی اغراض سے جو انجمنیں قائم کی گئی ہیں۔ ایسی انجمنوں کے جو ممبر و سرگروہ ہیں عموماً ان سے مسلمانوں کا بچنا فرض ہے۔ اُن کی میٹھی باتوں پر کبھی مسلمانوں کو فریفتہ نہ ہونا چاہیے خواہ وہ قرآن پڑھیں خواہ خوش لہجگی سے مثنوی شریف۔ اُن کی مجالس سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے مسلمانو! اُن کے شہد میں زہر ملا ہوا ہے مسلمانو! کبھی تمکو بذریعہ شہد ہلاک نہ کردیں ان احادیث صحیحہ سے اُن کی حالتوں کو مطابق کرکے دیکھ لو اگر ان علامتوں مذکورہ احادیث سے اُن میں کچھ شائبہ پاؤ اُنسے کوسوں جدا رہو۔

کنز العمال میں ہے عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما عن النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قال یأتی علی الناس زمان وجوھھم وجوہ الادمیین وقلوبھم وقلوب الشیاطین سفاکین للدماء لایرعون عن قبیح ان تابعتھم واربوك وان ائتمنتھم خانوك صبیھم عارم وشابھم شاطر وشیخھم لایامر بالمعروف ولا ینھی عن المنکر السنۃ فیھم بدعۃ والبدعۃ فیھم سنۃ وذو الامر منھم غاو فعند ذلك یسلط اللہ علیھم شرارھم فیدعو اخیارھم فلا یستجاب لھم رواہ الخطیب ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایسا زمانہ آویگا کہ منھ تو اُسوقت کے آدمیوں کے آدمیوں کے سے منھ ہونگے اور ہونگے اُن کے دل شیطانوں کے سے خونریز لوگ نہ بچیں گے اور نہ بچا دیں گے

بری بات سے اگر پیروی کرے تو اُن کو تباہ کردیں وہ تجھ کو اور اگر امانت رکھے تو اُنکے پاس خیانت کریں بچے اُنکے شوخ ہوں اور جوان اُن کے چالاک اور بیباک بڈھے اُنکے بھلی بات کا حکم کریں نہ بری بات سے منع کریں سنت اُن میں بدعت ہو اور بدعت اُن میں سنت اور جو اُن میں سے صاحب حکم ہوں خواہ وہ عالم ہوں یا حاکم گمراہ ہوں۔ پس ایسے وقت میں غلبہ دیگا اُنپر اللہ شریروں کو اور مقرر کرے گا اُنپر شریر حاکموں کو پس نیک لوگ جو ان میں ہوں گے پکاریں گے مگر کوئی اُن کی سنے گا **عنؔ** عابس الغفاری عن النبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم بادروا بالاعمال ستا امارۃ السفہاء وکثرۃ الشرط وبیع الحکم واستخفافا بالدم وقطیعۃ الرحم ونشوٴ یتخذون القراٰن مزامیر یقدمون احدھم یغنیھم وان کان اقلھم فقھا رواہ الطبرانی فی الکبیر عابس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ چھ باتوں کے ظہور سے پہلے عمل کر لو یعنی پھر نیک عمل کرنا دشوار ہو جاویگا۔ حکومت اور امارت بے عقلوں کی ہو زیادتی چپراسیوں کی ہو اور حکم حاکم بکے یعنی جس نے رشوت دیدی اپنے موافق حکم حاکم سے حاصل کر لیا اور بیع الحکم بالکسر اگر پڑھا جاوے یہ معنے ہونگے کہ حکمت کی بات کو اہل حکمت بیچیں اور دین دنیا کے عوض بکے خون کرنے کو ہلکی بات سمجھیں خویش اور اقربا سے قطع جدائی ہو ایسی پیدائش پیدا ہو کہ قرآن کو بانسری کی آواز سمجھ کر ایسے شخص کو اپنا پیشوا بنائیں کہ وہ گانے کے طور سے اُن کو سناوے خواہ سمجھ قرآن کی یعنی اُسے نماز روزہ حج زکوٰۃ بیع وشرا حلال و حرام میراث وغیرہ مسائل کے بیان کرنے پر اُن سب میں سے بہت ہی کم سمجھ رکھتا ہو اُس سے سنیں گے اور جاننے والے عالم سے پرہیز کریں گے **عنؔ** عمرو عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتانی جبرئیل انفا فقال انا للہ وانا الیہ راجعون قلت اجل انا للہ وانا الیہ راجعون فمم ذاک یا جبرئیل فقال ان امتک مفتتنۃ بعدک بقلیل من الدھر غیر کثیر قلت فتنۃ کفر او فتنۃ ضلالۃ قال کل ذلک سیکون قلت ومن این ذاک وانا تارک فیھم کتاب اللہ قال بکتاب اللہ یضلون واول ذلک من قبل قرائھم وامرائھم یمنع

الامراء الناس حقوقھم فلا یعطونھا فیقتتلوا ویتبع القراء اھواء الامراء فیمدون فی الغی ثم لا یقصرون قلت یا جبرئیل فبم سلم منھم قال بالکف والصبران اعطوا الذی لھم اخذوہ وان منعوا ترکوہ رواہ الحکیم حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبرئیل علیہ السلام نے آکر کہا انا للہ وانا الیہ راجعون یعنی تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور اس کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ یہ ایک کلمہ ہے جسکو تکلیف اور مصیبت کے وقت کہنا موجب دفع بلا اور ترقی حسنات ہے لہذا میں نے بھی کہا انا للہ وانا الیہ راجعون مگر اسوقت اسکے کہنے کی کیا وجہ ہے اے جبرئیل! کہا آپ کی اُمت آپکے تھوڑے ہی زمانہ بعد فتنہ میں مبتلا ہوگی میں نے کہا فتنہ کفر کا یا فتنہ گمراہی کا کہا کہ سبھی کچھ ہوگا یعنی بعض مرتد بھی ہو جاویں گے اور بعض گمراہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ دونوں فتنے کیوں کر ہوں گے میں تو ان میں اللہ کے پاک کلام کو چھوڑ جاؤں گا کہا کلام اللہ ہی سے گمراہ ہونگے یعنی اسی کے معنے من گڑھے جوڑ کر جماعت اہل اسلام میں توڑ پھوڑ کریں گے اور اول یہ فتنہ قاریوں سے یعنی قرآن کے جاننے والوں دنیا دار مولویوں سے اور امیروں سے شروع ہوگا۔ امیر لوگوں کے حق نہ دیں گے اور بند کریں گے مولوی بھی انھیں کی سی کہیں گے حلال حرام کے احکام بیان کرتے ہیں ان سے ڈریں گے اور ان کے پیچھے لگیں گے بس گمراہی میں بڑھتے چلے جاویں گے پھر کمی نہیں کریں گے۔ میں نے کہا اے جبرئیل اس وقت ان سے بچاؤ کی کیا صورت ہے کہا صبر جو کچھ وہ دیں لیلیں اور نہ دیں تو چپ چاپ صبر کر بیٹھیں اور اس سے زیادہ تصریح اس مضمون کی مشکوٰۃ شریف کی اس حدیث میں ہے عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اناسا من امتی یتفقھون فی الدین ویقرؤن القرآن یقولون ناتی الامراء فنصیب من دنیاھم ونعتزلھم بدیننا ولا یکون ذلک کما لا یجتنی من القتاد الا الشوک کذلک لا یجتنی من قربھم الا یعنی الخطایا رواہ ابن ماجۃ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشک بہت لوگ اُمت

میری سے سمجھ حاصل کریں گے دین کی اور پڑھیں گے قرآن کو اور مولوی بن کر کہیں گے کہ امیروں کے پاس
کر اُن کی دنیا سے کچھ لیں اور اپنے دین کو اُن سے بچالیں اور یہ ہو نہیں سکتا جس طرح کانٹے دار
درخت سے نہیں چنے جاتے مگر کانٹے اُن کے قرب سے بھی نہیں حاصل ہو سکتا مگر یعنی خطائیں ۔
عن علی کرم اللہ وجہہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یاتی علی الناس زمان ھمتھم بطونھم
وشرفھم متاعھم قبلتھم نساءھم ودینھم دراھمھم ودنانیرھم اولئک شرار الخلق
لاخلاق لھم عند اللہ رواہ الدیلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
کرتے ہیں کہ فرمایا آئیگا ایسا زمانہ آوےگا کہ لوگوں کی تمام ہمت اپنے پیٹ بھرنے کی ہوگی۔ جس کے پاس
مال ومتاع دنیا زیادہ وہی سب میں بزرگ ہو جوروئیں اُنکا قبلہ ہوں اور درہم ودینار اُن کا دین
یہ لوگ بُری مخلوقات کے ہیں ان کے واسطے اللہ تعالیٰ کے پاس آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے
اور اگر اس سے زیادہ تصریح منظور ہو میرا رسالہ مختصر المیزان جس میں تقریباً چالیس حدیثیں اس
مضمون کی ہیں کہ حضور نے فرمایا بڑی جماعت کی پیروی کرنا اور جو بڑی جماعت سے جدا ہو جہنم میں پڑیگا
اور چالیس کے قریب اس مضمون کی حدیثیں ہیں کہ میری سنت اور میرے اصحاب کی سنت پر عمل کرنیوالا
ناجی فرقہ وہی ہوگا جو سواد اعظم مومنین کا پیرو ہوگا اور جو بڑی جماعت سے جدا ہوا جہنمی ہوگا اور
چند حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ آخیر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے کہ نماز تمھاری نماز سے اچھی
پڑھیں گے۔ اور قرآن بہت پڑھیں گے۔ مگر دین سے بالکل خارج ہوں گے۔ پھر حدیثیں بدمذہب
مولویوں کی علامات میں نقل کی گئی ہیں جن کو اگر ملاحظہ فرماویں اور لوگوں کو دکھلاویں انشاء اللہ تعالےٰ
مفید ہوگا ۔ حررہ العبد الراجی رحمۃ ربہ ابو محمد دیدار علی الرضوی الحنفی المفتی فی

جامع الاکبرآباد

تصدیقات علمائے کاٹھیاوار

(۵۹) الجواب صحیح والمجیب مصیب للہ درہٗ حیث اجاب ما اجاب ما اجابہ
الا من کتاب اللہ تعالیٰ عزوجل وحدیث الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم ولسلفہٖ

Marfat.com

بذلک عند اللہ الجلیل الاجر الکثیر والثواب الجزیل حررہ محمد اسمٰعیل عفی عنہ
القریشی سنی حنفی ثم الفشاوری حالا نزیل الجام جودھفور ملک کاٹھیاواڑ

(۵۷) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلی آلہ الکرام واصحابہ العظام
اما بعد بے شبہہ ایسی مجلس مقرر کرنا اور اس میں دامے درمے قدمے معاونت کرنا اپنے ہاتھوں
دروازۂ دوزخ کھولنا اور عذاب خدا کو اپنی طرف بلانا ہے پیارے سنی بھائیو اگر آنکھوں میں نور
ایمان ہے تو یہ محترم فتویٰ دیکھو مقدس ومقبول فتویٰ علامۂ دوراں امام اہل ایمان جناب مولنا
مولوی مفتی حاجی قاری حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب قبلہ بریلوی ادام اللہ تعالیٰ نشیوضنانہ
ومتع المسلمین بطول حیاتہ کا تحریر شدہ ہے۔ وہ رکن اعظم اسلام ہے کہ ہمیشہ نصرت واحیائے دین
متین میں فرید اور اماتت وازالہ بدعت وضلالت کفر وشرک میں وحید ہے۔ آپکے علم وفضل کی نہریں
علاوہ ہندوستان کے اور ممالک میں بھی جاری ہیں آپکے فیوض جلیلہ کا آفتاب تمام عالم میں چمکتا ہے۔
کشتیٔ دین اسلام کے آپ ناخدا ہیں اہل سنت وجماعت کے پشت پناہ ہیں آپ نے اپنی عمر شریف
کا اتنا حصہ حمایت مذہبی ہی میں صرف کیا خدمت دینی کے سوا ایک ساعت بھی کسی اور کام کی
طرف توجہ نہیں فرماتے اسلام ومسلمین کو فائدہ کثیرہ پہنچاتے ہیں ہر مہینے دور دور سے سیکڑوں
استفتے آتے اور جواب باصواب سے مزین کرکے روانہ فرماتے ہیں نامور علمائے مکہ معظمہ ومدینہ منورہ
آپ کے فتاوے سے موافقت کرتے اور آپ کی جلالت اور تبحر علمی کو مانتے ہیں علامۂ وحید
فاضل فرید آپکی جناب میں تحریر فرماتے اور موجودہ صدی کا مجدد جانتے ہیں القاب جلیلہ سے
ملقب کرتے طرح طرح دعائیں دیتے اور آپ کے مدائح سے جلیل القدر فضلائے عرب رطب اللسان
رہتے ہیں مولانا شیخ عبد الرحمٰن دہان مدرس حرم مکہ مکرمہ بعد بیان مدائح کثیرہ فرماتے ہیں الذی شہد
لہ علماء البلد الحرام بانہ السید الفرد الامام سیدی وملاذی الشیخ احمد رضا خان
البریلوی مولانا سید اسمٰعیل بن خلیل آفندی حافظ کتب حرم مکہ معظمہ بعد بہت سے مدائح وذکر اسم گرامی

Marfat.com

اعلیٰحضرت عظیم البرکت فرماتے ہیں وقد شھد لہ عاملو مکۃ بذلک ولو لم یکن بالمحل الارفع لما وقع منھم ذلک بل اقول لو قیل فی حقہ انہ مجدد ھذا القرن لکان حقا وصدقا ۔

اسیطرح علمائے مدینہ منورہ بھی آپکے مداح ہیں اور کئی جلیل القدر فاضلوں نے اہل حرمین سے کتنے ہی علوم ہیں آپ سے سندیں لیں اور کئی حضرات نے بیعت بھی فرمائی ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم یہ مسئلہ کیا ہے بڑا امتحانِ خدا ہے جو سُنی ہوگا وہ اس فتوے پر عامل رہکر قہرِ مولیٰ سے بچے گا اور اگر نفس امارہ کی شامت یا انجان پنے سے کانفرنس میں شامل ہوا ہو اور فتوے دیکھنے کے بعد کانفرنس کی شرکت سے تائب ہوا تو ماشاء اللہ جیا کہ اپنے ہاتھوں سے دروازہ دوزخ کھولا تھا لاجرم اُمید قوی ہے کہ اس کی توبہ کو مولیٰ تعالےٰ جل جلالہ مفتاح درجنت بنادے کہ حدیث شریف میں وارد ہے التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ بلکہ مصداق اس آیت شریفہ کے من تاب واٰمن وعمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللہ سیاٰتھم حسنات وکان اللہ غفورا رحیما خداوند التوفیق رفیق گردان غربائے اُمت خصوصًا اہل سنت و جماعت کے تئیں اس طوفان بے پایاں سے بچا بجاہ سید الشافعین آمین یارب العلمین

آج میری رہے قسمت کہ یہ مقدس فتوے شہر گونڈل کاٹھیاوار سے برادر دینی ومحب یقینی اخی فی اللہ حامی سنت ماحی فتن نیچری نگن ندوی خکن دافع الفتن مولانا مولوی حاجی شاہ محمد قاسم صاحب دام بالعز والرفعۃ والجاہ ومن کل سوء وشر حماہ ووقاہ نے بغرض تصدیق وتحسین و تصویب اس ناسنراسگ بارگاہ احمد رضا کے پاس بھیجا اور اپنے نامۂ نامی وصحیفۂ سامی میں ماقل ودل اور اپنے مہر ودستخط کرکے سیدھا کلکتہ نزد محب سنت عدو بدعت سرتاج اہل سنت حامی دین متین قاطع جیوش المبتدعین جناب معلی القاب حضرت منشی حاجی حکیم محمد لعل خانصاحب کے رجسٹری کرکے بھیجدینا کہ وہاں طبع ہو جاوے واللہ فقیر اس پُر انوار خورشید سے مقبول و چمکدار فتوے کی تحسین وتصویب کب لائق وحقدار مگر مکرمی قاضی صاحب والامناقب اعلیٰ مناصب دام بالمواہب کی تعمیل حکم کے لیے اتنے پر کفایت کرتا ہوں ما اجاب المجیب المصیب العالم

العلامة الدراكة الفهامة ذوالتحقيقات الباهرة مجدد المائة الحاضرة مولانا احمد رضا خان فهو حق وصواب ذلک حکم السنة والکتاب جزاہ اللہ تعالیٰ عنا وعن جمیع المسلمین خیر الجزاء ونفعنا وجمیع اہل السنة بعلومہ الی یوم الجزاء واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم



عبدہ المذنب محمود جان سنی حنفی قادری البرکاتی الرضوی البیشاوری ثم الجام جودھپوری کاٹھیاواری عفی عنہ بجاہ المصطفیٰ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

(۵۸) ماکتب العلماء المحققون والفضلاء المدققون فی ھذا الاستفتاء قد اجابوا بالحجج القویة وبالدلائل الصحیحة من عبارات الکتاب والسنة فاثابھم اللہ تعالیٰ ثوابا کثیرا واجرا وفیرا فی یوم القیمة وقلع اللہ تعالیٰ اساس المبتدعین ومحافل المنکرین المطرودین وسود اللہ وجوھھم فی الدنیا والدین بحرمة سیدنا ومولانا سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فالحق احق عند الحق

حررہ الاثیم عبدالکریم ابن المولوی حامد صاحب مرحوم المغفور متوطن فی بلد دھوراجی

ترجمہ علمائے محققین اور فضلائے مدققین نے اس فتوے میں جو کچھ تحریر فرمایا وہ قوی حجتیں اور صحیح دلائل عبارات قرآن وحدیث سے جواب دیا اللہ تعالیٰ بروز قیامت ثواب کثیر اور اجر وافر انھیں عطا فرمائے اور بدمذہبوں اور منکرین مردودوں کی محفل کی بنیاد قطع کرے اور ان کے منھ دنیا ودین میں سیاہ کرے بحرمت ہمارے سردار ومولیٰ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تو حق خدا کے نزدیک زیادہ سزاوار ہے

(۵۹) الحمد للہ علی کل حال والشکر للہ علی کل نوالہ والصلوٰة والسلام علی رسولہ سیدنا ومولانا وسندنا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین آمین وبہ نستعین اما بعد

اقول کیا خوب جواب ان سوال کا عالم محقق وفاضل مدقق اعلیٰ حضرت مولانا مولوی

حاجی الحرمین الشریفین احمد رضا خاں صاحب البریلوی نے دیے ہیں جنکی تحریریں دیکھنے سے معلوم ہوا جو کچھ حق جواب کا تھا وہ لکھے اللہ پاک ایسے علمائے دین کو قائم و ترقی درجات میں رکھے آمین ثم آمین۔ چونکہ مصداق لولا العلماء لھلک الجھلاء سچ تو یہ ہے کہ آجکل بدمذہب والوں کا اظہار ہو رہا ہے یہ چوہے ہیں دین اسلام کی کترنی کر رہے ہیں ایسے چوہوں کے سر کوب بلکہ نابود کرنے والے علمائے دین اہل سنت والجماعت جیسے یہ ہمارے اعلحضرت وغیرہم کہ ان کانفرنس سے توڑنے والے ہیں بدلائل قرآن شریف و باحادیث صحیح و باقوال فقہائے فصیح کے چند یا اڑا دی ہاں ذرا غور کرکے دیکھو صاف کلام پاک صاحب لولاک شافع محشر کا ہمیں راہ راست تبلا رہا ہے حدیث افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ اللہ پاک جمیع مسلمانوں کو نیک ہدایت بخشے اور راہ سنت جماعت پر مستقیم رکھے آمین ثم آمین

کتبہ خادم العلماء والفقراء احقر العباد عبدالحکیم خلف مولوی عبدالکریم ساکن دھوراجی آبا و اجداد

(۶۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی ما ھدیٰ والصلاۃ علی رسولہ المصطفیٰ وآلہ المجتبیٰ وعلمائہ الذین احکموا بنیان الحق والتقی وقلعوا اساس البدع والھوی امابعد اس عاجز واحقر خادم العلماء نے تحقیق انیق مشفقان محبان کی از ابتدا تا انتہا دیکھی۔ خداوند کریم ان سبکی اجر عظیم نصیب کرے اور جناب قاضی و حاجی قاسم میاں کو جو خیرخواہ اور سچے عاشق اسلام اور اہل اسلام ہیں جنھوں نے بڑی جانفشانی کی ہے اور انکے ہواخواہوں کو بھی ثواب جمیل عطا کرے

المجیب مصیب ولہ فی الاخرۃ نصیب

حررہ احقر العباد محمد طاہر ولد مولوی ایوب عفی عنہما کاٹھیاواڑ دھوراجی

تصدیق جناب مولٰنا مولوی غلام محی الدین عرف فقیر صاحب ساکن راندیر ضلع سورت

(۶۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی والصلاۃ علی سیدنا محمد ن المصطفیٰ وعلیٰ آلہ واھل بیتہ وصحابہ

ذوی الاجتبا وسلام علی عبادہ الذین اصطفےٰ اما بعد حمد و صلاۃ کے واضح و لائح کہ فقیر نے یہ تحقیق
انیق محبیان و مصحان شفیق کی ابتدا سے انتہا تک دیکھی سو حق حقیق ہے اللہ جل شانہ وعم نوالہ ان سب
کو اور خاصکر کے جناب برادر بلکہ از جان بہتر دین کے عاشق اہل اسلام کے خیر خواہ محب صادق
جناب قاضی و حاجی قاسم میاں اور ان کے معاونوں سب کو جزائے خیر عطا فرمائے حالاً و
مآلاً بیشک اس زمانہ پرفتن میں اظہار کرنا اور حق کو حق کر دکھانا اور اپنے دینی برادروں کو بچانا یہ ہر
مسلمان باایمان کا فرض ہے اور یہ قرآنی حکم محکم ہے جو اسکو نہ مانے اور اصرار کرے وہ قابل جہنم ہے دیکھو
سورہ بقر پارہ دوم ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدیٰ ویتبع غیر سبیل
المؤمنین نولہ ما تولی ونصلہ جہنم وساءت مصیرا پس یہ ندوہ اور کانفرنس اور الیسی
خلاف شرع مجلسیں سم قاتل ہے اس میں شریک ہونا مدد دینا گناہ کبیرہ ہے خدا سب مسلمانوں کو بچائے
اور توفیق نیک رفیق عطا فرمائے آمین ۔ الراقم الحروف خادم خلق اللہ فقیر صاحب
سید غلام محی الدین بن مولٰنا مولوی سید رحمت اللہ عفے عنہما بدست خود



(۶۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ العلیم العلام وعلی نبیہ وآلہ وصحبہ الصلاۃ والسلام اما بعد
میں ناچیز اس لائق نہیں ہوں کہ ایسے علما کے فتووں پر تصحیح لکھوں اور میری تحریر سے فتویٰ کچھ زیادہ
معتبر ہو مگر دو باتوں نے مجھے لکھنے پر ابھارا اور جرأت دلوائی ایک تو برادر ایمانی کے اصرار نے اور
دوسرے اس امید نے کہ علمائے راسخین کی متابعت اور متابعت سے مجھ گنہگار کا حشر بھی انکے
ساتھ ہو جائے اور ع انکے پیچھے پیچھے قصد جنت الماوی کروں ۔ لہذا لکھوا آتا ہوں کہ ما افتیٰ بہ العلماء
العظام والفقہاء الکرام فہو حق وصحیح وانا اضعف عباد اللہ الجلیل المحمود ابن
الحافظ الاسمعیل المغفور المرحوم تابع لاقوالہم وفتویٰہم فی ھذا المرام
والصلاۃ علی نبیہ وآلہ وصحبہ والسلام وکان ذلک فی ۲۵ من شہر ذی القعدۃ
الحرام من السنۃ الہجریۃ

Marfat.com

تقریظ جناب مولٰنا مولوی غلام رسول صاحب ملتانی

(۶۳) قد اصاب ما اجاب مولانا العلام وحید العصر فرید الدهر امام الفقهاء راس
الاتقیاء مجدد المائة الحاضرة الفاضل البریلوی متع الله المسلمین والمؤمنین
بطول بقائه فی هذه المسئلة بان التائید والشرکة فی مثل هذه المجالس الشنیعة
ممنوع کما قال الله تعالیٰ لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین ومن
یفعل ذلک فلیس من الله فی شیٔ وفقنا الله تعالیٰ ایانا ولسائر المسلمین والمؤمنین
للمفارقة من شرکة من هذه المجالس والیه التوفیق وهو احسن رفیق -

حررہ العبد الجانی ابو المقبول غلام رسول الملتانی عفی عنه

ترجمہ - درست ہے جو اس مسئلہ میں جواب دیا مولٰنا علام یکتائے زمانہ تنہائے روزگار فقہا کے
امام پرہیزگاروں کے سردار اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ مسلمین و مومنین کو انکی
درازی عمر سے متمتع کرے کہ اس جیسی بری مجلس کی تائید و شرکت ممنوع ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ
فرماتا ہے کہ مسلمان مسلمانوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے وہ رحمت خدا
سے کسی شی میں نہیں - اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام مسلمین و مومنین کو توفیق دے کہ ان مجلسوں کی شرکت
سے جدا رہیں اور اسی کی طرف توفیق ہے اور وہ اچھا ساتھی -

تقریظ علمائے مرادآباد

(۶۴) الحمد لله علی الخبیر سقطت والی العلیم ظفرت بیشک بلا ارتیاب جواب
صحیح وصواب ایسے مجالس کا انعقاد بلا نزاع حرام جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے ہیں ایسوں ہی
کا کام اس میں بذل جاہ و مال تو کجا نفس شرکت ہی ناروا تو بہ - تنجر - تشیع کی معجون مرکب کہیں
اپنے زہریلے اثر سے تجھے ہلاک نہ کردے اپنے ایمان کی خبر لے فرق مبتدعہ وہابیہ - نیاچرہ - مرزائیہ
وغیرہ ضالہ کے ساتھ مجالست و موانست ہرگز ہرگز جائز نہیں جسے وہ ترقی سمجھے وہ عین تنزل ہے
دار فانی کے عیش و تفاخر کو پیش نظر رکھ کر نعیم آخرت بھلادیں بیشک مسلمانوں کے لیے دنیا

Marfat.com

وآخرت میں وہی اصلح وانفع ہے جو اُن کے لیے اُنکے رب تبارک وتعالیٰ اور حضور پر نور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جیسا کہ مجیب معظم و مفخم و مصیب مدظلہم الاقدس نے مبرہن فرمایا مفتی صاحب موصوف الصدر کا علم وفضل ظاہر وآشکارہ جس سے ہدایت کے چشمے اکناف عالم میں نمودار ہیں حاصل تو یہ ہے کہ حضرت والا کی ذات بابرکت ہرگز کسی واصف کے وصف اور مادح کی مدح کی محتاج نہیں جبکہ اللہ ورسول جل وعلا وصلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے مبارک شہر مدینہ مطیبہ اور مکہ مکرمہ کے علمائے عظام وفضلائے کرام نے ایسا گہرا احترام فرمایا کہ جس کا بیان حیطۂ تحریر سے باہر ہے یہ بھی کیوں کہوں یہ اکرام علمائے بلدامین نے فرمایا نہیں نہیں بلکہ یقیناً یہ مجدد شرف اُسی آقائے نامدار سرکار ابدقرار فداہ روحی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقار سے ہے جنکے صدقہ میں ہر ذی عزت ذی عزت بنا جسکو جو ملا اُنسے ملا وہ وہی آفتاب رسالت ہیں جنھوں نے بعض مقربان درگاہ علیا متع اللہ المسلمین بطول بقائہم کو عالم رویا میں اپنے نوربار جلوہ کی جھلک دکھاکر زبان فیض ترجمان سے ارشاد فرمایا کہ "احمد رضا کی خدمتیں قبول ہیں" والحمد للہ علی ذلک ارباب سنت پر لازم کہ حضرت ممدوح کے فتوے کے موافق عمل فرمائیں اور بدعقیدہ بدمذہبوں کی صحبت سے اجتناب رکھیں اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو ہدایت پر قائم رکھے آمین ثم آمین وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العلمین والصلاۃ والسلام الاتمان الاکملان علی سید المرسلین شفیع المذنبین راحۃ العاشقین وآلہ وصحبہ الطیبین الطاہرین کلھم اجمعین الی یوم الدین

سنہ ۱۳۲۵
محمد عماد الدین

حررہ العبد المذنب ابوالمکارم محمد عماد الدین عفی عنہ

(۶۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب المعظم المکرم مصیب ومثاب

فقیر ابوالبرکات عبید المصطفےٰ سید احمد غفرلہ اللہ الصمد

(۶۶) الجواب صحیح ـ حقیر سید اولاد علی عفی عنہ

تصدیقات علمائے پیلی بھیت

Marfat.com

(۶۷) جو کچھ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین عون الاحناف والدین امام علمائے اہل سنت عالم کتاب و ملت عارف باللہ نائب رسول اللہ مجدد مأتہ حاضرہ حجۃ قاہرہ مؤید ملت طاہرہ سیدنا و مولانا الحاج اعلیحضرت مولوی احمد رضا خان صاحب دامت برکاتہم ومتع اللہ المسلمین بطول بقائہ نے دربارۂ مسئلہ ہذا التحریر فرمایا ہے وہ سب حق وصواب ہے اور احق بالاتباع ہے۔ مسلمانوں کو اسپر عمل لازمی ضروری اور خلاف اسکا ضلالت و موجب ہلاکت واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم وھو الھادی بحرمۃ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ فقیر قادری حکیم عبد الاحد الشہیر بسلطان الواعظین خادم و مدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت ابن علامۂ اوحد محدث ارشد فقیہ امجد حضرت مولانا مولوی وصی احمد صاحب قبلہ محدث سورتی قدس سرہ العلی۔

(۶۸) حضرت عظیم البرکت عالم اہل سنت قامع بدعت ومحی سنت مولانا و بالفضل اولانا المولوی احمد رضا خانصاحب متع اللہ المسلمین ببقائہ کا جواب صحیح ہے۔

حررہ العبد الحقیر ابو سراج عبد الحق رضوی عفی عنہ

(۶۹) الجواب صحیح والمجیب الفاضل نجیح۔

فقیر قادری حبیب الرحمن مدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت۔

تصدیقات علمائے شاہجہان پور

(۷۰) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الاعلی والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ المجتبیٰ وعلیٰ آلہ واصحابہ الذین ھم اسانید الھدیٰ اما بعد یہ فتوی عالم اکمل فاضل اجل حامی دین غرا حضرت مولانا مولوی احمد رضا خانصاحب بریلوی کا دیکھنے میں آیا نہایت صحیح اور درست پایا بلاشبہ یہ مجلس منحوس مکر و فریب سے دین اور دنیا دونوں برباد کرنیوالی۔ اگر مسلمان ان کی صحبت اور صلاحت اور شرکت سے باز نہ آئیں گے تو بالیقین اپنے دین و دنیا دونوں خراب کریں گے چنانچہ فرمایا

Marfat.com

حق سبحنہ تعالیٰ نے لاتجد قوما یومنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ)
قال فی تفسیر روح البیان تحت ھذہ الآیۃ الکریمۃ والمراد بمن حاد اللہ ورسولہ
المنافقون والیھود والفاسق والظلمۃ والمبتدعۃ والمراد بنفی الوجدان نفی الموادۃ
علی معنی انہ لا ینبغی ان یتحقق ذلک وحقہ ان یمتنع ولا یوجد بحال انتہی وایضا فیہ عن سہل
بن عبد اللہ التستری قدس سرہ من صحح ایمانہ واخلص توحیدہ فانہ لا یانس الی مبتدع ولا
یجالسہ ولا یؤاکلہ ولا یشاربہ ولا یصاحبہ ویظھر من نفسہ العداوۃ والبغضاء انتہی
اور ان کا یہ کہنا کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لیے قائم کی ہے بالکل فریب
اور دھوکا دہی اور رہزنی ہے کیونکہ اگر عزت اور ترقی دنیا کی پیدا کرنے کے واسطے ہی[1] تب بھی انسے
اختلاط اور مداہنت ممنوع ہی چنانچہ تفسیر روح البیان میں ہی ومن داھن مبتدعا سلبہ اللہ
حلاوۃ السنن ومن تحبب الی مبتدع لطلب عز فی الدنیا اوعرض منھا اذلہ
اللہ بتلک العزۃ وافقرہ اللہ بذلک الغنی انتہی وایضا قال سبحنہ تعالی وتقدس
ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار) قال فی جواھر التنزیل تحت ھذہ
الآیۃ الکریمۃ وھی نار جھنم والرکون ھو المیل الیسیر فما ظنک بمن یمیل الیھم
کل المیل ویتہالک علی مصاحبتھم ویتعب قلبہ وقالبہ فی ادخال السرور
علیھم ویستنھض الرجل والخیل فی جلب المنافع الیھم ویتبجح بالتزی بزیھم
والمشارکۃ فی غیھم ویمد عینیہ الی ما متعوا بہ من زھرۃ الدنیا الفانیۃ ویغبطھم
بما اوتوا من القطوف الدانیۃ غافلا عن حقیقۃ ذلک ذاھلا عن منتہی ما ھنالک
وینبغی ان یعد مثل ذلک من الذین ظلموا انتہی اس شاہجہانپور میں عرصہ چودہ پندرہ
سال کا ہوا ہوگا کہ اس ندویہ نے مجلس قائم کی تھی مکر و فریب دے کر ساٹھ ہزار روپیہ نقد
اور زیورات اور جائداد دیہات وغیرہ حاصل کیا اتنا کسی شہر سے حاصل کرنیکا سُنا نہیں گیا۔

---

[1] یعنی زرّۃ بالفرض سے۔

اور سب خورد و برد کر ڈالا یہانتک کہ طلاب جو مدرسہ ندوہ میں پڑھنے جاتے تھے تو اُنسے خوراک کی تنخواہ لے لیتے تب داخل کرتے اسی وجہ سے مولوی مسیح الزمان خان صاحب اور اعزاز حسین صاحب وغیرہ انسے علیحدہ ہوگئے اور فقیر سے اور اہل ندوہ سے کئی گھنٹے مباحثہ رہا اُنھوں نے تسلیم کیا اور وعدہ کیا کہ ہم غیر مقلدوں اور وہابیوں اور رافضیوں اور نیچریوں کو اپنا شریک نہ کرینگے اور پھر بھی اُنھوں نے شرکت ان فرقہ باطلہ کی قائم رکھی۔ اس سے بڑھکر کیا فریب ہوگا۔ اب ان شہروں میں انکا داؤں چلتا نہیں انجان شہروں میں جاکر فریب دہی دنیا اور دین کی اختیار کی انشاء اللہ تعالیٰ سچے مسلمان تو بعد علم کے ان کے فریب میں ہرگز نہ آوینگے۔

حررہ الخاطی محمد ریاست علی شاہجہانپوری عفی عنہ

(۱) اصاب من اجاب — العبد نور احمد عفی عنہ

(۲) الجواب صحیح — محمد فراست اللہ عفی عنہ

(۳) الجواب صحیح۔ ظہور احمد شاہجہانپوری عفی عنہ

تصدیقات علمائے رامپور

(۴) الجواب صواب۔ محمد نور الحسین الرامفوری المدرس الاول للمدرسۃ العثمانیہ الواقعہ ببلدۃ کلکتہ۔ ۲۷ جمادی الاولی سنہ ۳۶ الہجریۃ المقدسۃ

(۵)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی الھدایۃ والرشاد۔ ونعوذ باللہ من البغی والعناد۔ والصلاۃ والسلام علی نبیہ المصطفی وآلہ وصحبہ الذین اجتباھم واصطفی **امابعد** فقیر حقیر اعلیحضرت مجدد دین وملت قامع شرک وبدعت محی دعائم سنت ماحی بدعات فاجرہ حامی سنن طاہرہ امام اہل سنت حضرت فاضل بریلوی ادام اللہ والبقاء کے حرف حرف سے متفق ہے نیچری ایجوکیشنل کانفرنسیں یا اُنکے فضلے ندوہ مخذولہ کی شرکت بدنی ہو یا مالی قطعی حرام اور اُس کا حلال اور دینی خدمت سمجھنے والا اسلام سے خارج ہے۔ ملعون نیچریوں نے خوشنودی نصاری کے لیے حب جاہ میں گرفتار ہوکر انگریزی تعلیم کا

Marfat.com

جال پھیلا رکھا ہے۔ جس سے اس گروہ نابکار بندۂ کفار کی غرض فاسد صرف یہ ہے کہ جوہر ایمان مسلمان نادان بچوں کے سینے سے مٹ جائے مگر ان اشرار ناہنجار کو اس رہزنی کے صلے میں کوئی منصب یا جہنمی خطاب ملجائے ہنوز ایک ماہ نہیں گزرا کہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس مدراس میں منعقد ہوئی۔ جس کے صدر آنریبل خان بہادر عزیز الدین احمد سی۔ آئی۔ اے۔ کلکٹر آف ویلور نے خطبہ صدارت تلاوت فرماتے ہوئے کہا کہ مسلمان بچوں کو ابتدا میں قرآن خوانی سے جو نقصانات پیدا ہو جاتے ہیں۔ آگے چلکر وہ انگریزی تعلیم میں حارج ہوتے ہیں۔ آگے چلکر فرماتے ہیں کہ جو مادر وطن کے فرزند ایم۔ اے یا بی۔ اے کی ڈگریاں حاصل کرنے کے لیے کوشش کر رہے ہوں تو اُن کو ایام رمضان شریف میں روزہ بالکل نہ رکھنا چاہیے کیونکہ بوجہ صوم خالی المعدہ کے قوائے عقلی وحسی کمزور پڑ جاتے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون (ملاحظہ ہو مزید کیفیت کیلیے اخبار وکیل) جن خبیث کانفرنسوں نیچری جلسوں میں اُن کے معین و مددگار بیٹھکر خلاف نصوص قرآنی واحادیث محبوب ربانی ریزولیشن پاس کرتے ہوں اُن کانفرنسوں کی شرکت مسلمانوں کو قطعی حرام ہے اس کفریہ کانفرنسوں میں اس گروہ شقاوت پژوہ کی شرکت کرنا یا مالی مدد کرنا اسلامی بنیاد کو ڈھانا اور آتش کفر کو بھڑکانا ہے جس کا انجام جہنم ہے۔ رب العزة ارشاد فرماتا ہے یا ایھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا اٰباءکم واخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان ومن یتولھم منکم فاولئک ھم الظلمون (۲) ماکان اللہ لیذر المؤمنین علیٰ ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب حدیث صحیح میں ارشاد ہوتا ہے قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یکون فی اٰخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم تسمعوا انتم ولا اٰباءکم فایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم (۲) من اعرض عن صاحب بدعة بغضا لہ ملأ اللہ قلبہ امنا وایمانا (۳) من مشی الی صاحب بدعة لیوقرہ فقد اعان علی ھدم الاسلام غرض آیات واحادیث اس بارے میں مالا مال ہیں خداوند کریم برادران اہل سنت کو ان خبیث جلسوں کی شرکت سے محفوظ رکھے اور گروہ نیاچرہ سے ہم مسلمانان اہل سنت کو بچائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلاۃ واکمل التسلیم۔ الفقیر محمد شفاعت الرسول سنّی حنفی قادری رضوی برکاتی کان اللہ لہ رامپوری ابن شیر بیشۂ سنت عمدۃ المتکلمین سیف المسلول حضرت ابو الوقت مولنٰا شاہ محمد ہدایت الرسول مرحوم مغفور رامپوری

(۴۷) تصدیق جناب مولٰنا مولوی محمد عبد العلیم صاحب میرٹھی زید مجدہ

مبسملاً وحامداً ومحمداً (جلّ وعلا) ومصلیاً ومسلماً محمداً (صلی اللہ علیہ وسلم) امابعد
کاٹھیا وار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مسلمانان کاٹھیا وار کی ایک تعلیمی انجمن ہے
مسلمانوں میں علوم کی روشنی پھیلانا اور اُن کو جہالت کے قعرِ مذلت سے نکالنا ایک ایسا ضروری واہم امر ہے
جس کے متعلق قرآن عظیم میں یوں وارد ہوتا ہے ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون
بالمعروف وینھون عن المنکر نیز ارشاد ہوتا ہے کہ یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم والذین
اوتوا العلم درجٰت طلب علم کے متعلق فرمان حضور عالم ماکان ومایکون صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہوتا ہے
کہ طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ نیز اطلبوا العلم ولو کان بالصین۔ لیکن سب سے
اہم سوال یہ ہے کہ یہاں علم سے مراد کونسا علم ہے کیونکہ مدینۃ العلوم حضرت سیدنا مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کا ارشاد
ہے کہ العلوم خمسۃ الفقہ للادیان والطب للابدان والھندسۃ للبنان والنحو للسان
والنجوم للزمان کذا فی مدینۃ العلوم وقال الامام الشافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ العلم علمان
علم الطب للابدان وعلم الفقہ للادیان۔ سوال مذکور الصدر کا جواب آیات کلام عظیم واحادیث نبی کریم
علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مضامین کو ترتیب دینے سے بادنیٰ توجہ معلوم ہو جاتا ہے کہ یہاں اس علم سے مراد
علم دین ہی ہے چنانچہ اسی پر مفسرین ومحدثین کا اجماع۔ اور اگرچہ بعض ماولین معانی آیات واحادیث
کہتے ہیں کہ علوم ابدان بھی اسی میں داخل ہیں تو بھی یہ امر یقینی ہے کہ علوم دینی کو ہر نوع علوم ابدان پر
اولیت اُن ماولین کے نزدیک بھی مسلم ہوگی اسلیے معاملات تعلیم وتعلم علوم پر غور کرنے والوں کے لیے
منکم ہونا ہی نہیں بلکہ بفحوائے فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون اہل ذکر ہونا اور نشان رفع کا مورد
بننے کے لیے الذین اٰمنوا کا ہونا نیز طلب علم کی فرضیت کا حکم پانے والوں کے لیے مسلم ومسلمہ کا ہونا لابد ہے
پس جہاں مسائل تعلم وتعلیم پر غور کرنے کے لیے امۃ مرحومہ کے وہ افراد جمع ہوں جو یدعون الی الخیر
ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر اور اھل الذکر کے مصداق کہلائے جاسکیں اور تعلیمی مشورے میں
یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم کی آیت کو ملحوظ رکھ کر تحفظ ایمان واسلام واشاعت علوم دین کے فرض
اہم واولین کو محسوس کرتے ہوئے ضمناً ضرورت زمانہ کے لیے تجارت وزراعت صنعت وحرفت نیز ایسی
السنہ وکتب کے تعلم وتعلیم کے متعلق بھی مشورہ کریں جن کے حصول سے دین میں نقصان آنے کا احتمالِ
اضعف بھی نہ ہو تو ایسی انجمن محمود اور اس انجمن کی شرکت مسعود کہی جائے گی البتہ اگر ارکان انجمن معرا
عن الدین والایمان ہوں اور مبحث مشورہ تعلیم وتعلم علوم مخرب دین وایمان تو وہ انجمن یقیناً مردود اور اس کی شرکت
سے اہل ایمان کے لیے ہر نوع گریز واجب جیسا کہ اکابر علما کے فتاوے سے بوضاحت ثابت ہو چکا۔ واللہ تعالیٰ اعلم
وعلمہ جل مجدہ اکمل واتم۔

فقیر محمد علیم رضا القادری غفرلہ

Marfat.com

تصدیقات علمائے پنجاب

(۷۷) عنایت فرمائے من جناب قاسم میاں صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ ۔ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ بہا نیز استفسارات کے اجوبہ علمائے کرام مقیمان زیارت شریف لکھتے ہیں۔ آپکا دعاگو عرصہ ممتدہ سے بوجہ کم فرصتی علیحدہ ہی ہے آپکے استفسار کے متعلق جواباً گزارش ہے کہ اہل السنۃ کو اہل ہوا و بدعت کے لئے اشاعت امور ملاہیہ و بدعیہ میں امداد دینی نہ چاہیے ۔ میں چونکہ مفتی نہیں ہوں لہذا مہر بھی نہیں رکھتا ۔

العبد المتجی والمشتکی الی اللہ المدعو
بمہر علی شاہ بقلم خود از گولڑہ

(۷۸) الجواب صحیح والمجیب مصیب حررہ الراجی الی لطف ربہ القوی عبدالنبی الامی السید حیدر شاہ القادری الحنفی المتوطن کچھ بھوج المعروف بہ پیر بھڑوالہ النزیل فی الکلکتۃ المرقوم ۲۷ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ



(۷۹) فرمان ہادی السبل سید الانبیا والملائکۃ والرسل رسول الکل عزیز از جان ودل حبیب لبیب پیارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم بعدد ما ہو المکتوب فی اللوح والقلم فی کل یوم ولیلۃ ولمحۃ وساعۃ ونفس الف الف مائۃ الف مرۃ الی یوم الجزا اہل سنت والجماعت کلہم فی النار ہو ئیں ایسے مجمع میں شریک ہونا حرام ہے ہاں ہاں جسے جہنمی رقعہ خرید کرنا ہو اُسے جائز ہے کہ اپنا مال رائیگاں کرکے دنیا میں ناموری پلئے اور گروہ ما انا علیہ واصحابی وسواد اعظم سے خارج ہوکر گروہ اہل البدعۃ والنار میں اپنا نام لکھوائے ما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہکم عنہ فانتھوا الایۃ ومن کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاخرۃ اعمی ۔

کتبہ خاکپائے سیدنا رسول الرب الغفور احقر عبدالشکور گیسو دراز ابن المرحوم والمغفور مولوی داد امیاں محمدی سنی حنفی چشتی صابری اویسی دھوراجوی عفا اللہ عنہ

(۸۰) فتویٰ مذکور کا حرف حرف صحیح اور اسپر عمل ہر مسلمان پر فرض ہے ۔ اور اس کے دلائل ایسے کھلے ہوئے روشن ہیں کہ کسی مسلمان کو انکار کی گنجائش نہیں لان الحق احق ان یتبع والباطل احق ان یقلع ۔ الفقیر عبدالکریم غفرلہ المولی الرحیم ساکن بھیرول گڈھ متصل اوجین ۔ علاقہ گوالیار

Marfat.com